[Published in the Gazette of Pakistan, Extraordinary, Part-1, dated the 7th July, 2020]

ORDINANCE No. VII OF 2020

AN

ORDINANCE

further to amend the Public Procurement Regulatory Authority Ordinance, 2002

WHEREAS, it is expedient further to amend the Public Procurement Regulatory Authority Ordinance, 2002 (XXII of 2002), for the purposes hereinafter appearing;

AND WHEREAS the Senate and the National Assembly are not in session and the President is satisfied that circumstances exist which render it necessary to take immediate action;

NOW, THEREFORE, in exercise of the powers conferred by clause (1) of Article 89 of the Constitution of Islamic Republic of Pakistan, the President of the Islamic Republic of Pakistan is pleased to make and promulgate the following Ordinance:—

1. **Short title and commencement.**—(1) This Ordinance shall be called the Public Procurement Regulatory Authority (Amendment) Ordinance, 2020.

(2) It shall come into force at once.

2. **Amendment in long title, Ordinance XXII of 2002.**—In the Public Procurement Regulatory Authority Ordinance, 2002 (XXII of 2002), hereinafter called as the said Ordinance, in the long title, for the word "and" a comma shall be substituted and after the word " works", the words "and disposal of public assets" shall be inserted.

3. **Amendment in preamble, Ordinance XXII of 2002.**—In the said Ordinance, in the preamble, in the first paragraph, for the word "and", occurring for the first time, a comma shall be substituted and after the word "works", the words "and disposal of public assets" shall be inserted.

4. **Amendment in section 2, Ordinance XXII of 2002.**—(1) In the said Ordinance, in section 2,—

(a) after clause (c), the following new clause shall be inserted, namely:—

"(ca) "disposal" means auction, rental, lease, donations, destruction and recycling of public assets or any combination thereof;";

(b) for the clause (e), the following shall be substituted, namely:—

"(e) "goods" means articles and objects of every kind and description including raw materials, products, equipment, machinery, spares, scraps, waste material and commodities in any form and includes all types of assets such as immovable property, physical objects in any form or matter, intangible assets, goodwill, intellectual property and proprietary right, as well as service incidental thereto if the value of these services does not exceed the value of such goods;";

(c) after clause (j), the following new clause shall be inserted, namely:—

"(ja) "public asset" means all types of goods owned and possessed by the procuring agency;"; and

(d) for clause (l), the following shall be substituted, namely:---

"(l) "public procurement" means acquisition of goods, services or construction of any works financed wholly or partly out of the public fund and includes disposal of public assets and commercial transactions between procuring agency and private party, in terms of which the private party is allowed to---

(i) perform a procuring agency's assigned functions, including operations and management, on its behalf;

(ii) assume the use of public asset; or

(iii) receive a benefit either from budget or revenue of the Federal Government or from fees or charges to be collected by the private party for performing the procuring agency's function or any combination thereof;".

5. **Insertion of section 20A, Ordinance XXII of 2002.**—(1) In the said Ordinance, after section 20, the following new section 20A shall be inserted, namely:—

"20A.- **Mechanism for grievance redressal.**—The procuring agency shall, by rules and regulations made under this Ordinance, have a mechanism for grievance redressal of bidder during procurement.".

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

In view of the peculiar social and economic challenges to the governance model, only a few amendments in the Public Procurement Regulatory Authority Ordinance, 2002 have been made over the years to provide for ease of doing business and to bring the law in conformity with the international best practices.

(Zaheer-Ud-Din Babar Awan)
Advisor to the Prime Minister
on Parliamentary Affairs

[جریدہ پاکستان، غیر معمولی، حصہ اول، مورخہ 7 جولائی 2020ء میں شائع ہوا]

آرڈیننس نمبر ۷ مجریہ ۲۰۲۰ء

پبلک پروکیورمنٹ ریگولیٹری اتھارٹی

آرڈیننس، ۲۰۰۲ء میں مزید ترمیم کرنے کا آرڈیننس

ہرگاہ کہ، یہ قرین مصلحت ہے کہ بعدازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لیے، پبلک پروکیورمنٹ ریگولیٹری اتھارٹی آرڈیننس، ۲۰۰۲ء (نمبر ۲۲ مجریہ ۲۰۰۲ء) میں مزید ترمیم کی جائے؛

اور چونکہ سینٹ اور قومی اسمبلی کے اجلاس نہیں ہو رہے ہیں اور صدر مملکت کو اطمینان حاصل ہے کہ ایسے حالات موجود ہیں جن بناء پر فوری کارروائی کرنا ضروری ہو گیا ہے۔

لہذا، اب اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور کے آرٹیکل ۸۹ کی شق (۱) کی رو سے حاصل شدہ اختیارات کو استعمال کرتے ہوئے صدر مملکت اسلامی جمہوریہ پاکستان نے حسب ذیل آرڈیننس وضع اور جاری کیا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ۔** (۱) یہ آرڈیننس پبلک پروکیورمنٹ ریگولیٹری اتھارٹی (ترمیمی) آرڈیننس، ۲۰۲۰ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **آرڈیننس نمبر ۲۲ مجریہ ۲۰۰۲ء کے، طویل عنوان میں ترمیم۔** پبلک پروکیورمنٹ ریگولیٹری اتھارٹی آرڈیننس نمبر ۲۲ مجریہ ۲۰۰۲ء میں، بعدازیں جس کا حوالہ مذکورہ آرڈیننس کے طور پر دیا گیا ہے کے، طویل عنوان میں، لفظ ''اور'' کو سکتہ سے تبدیل کر دیا جائے گا اور لفظ ''کاموں'' کے بعد، الفاظ ''اور پبلک اثاثہ جات کے بندوبست'' شامل کر دیئے جائیں گے۔

۳۔ **آرڈیننس نمبر ۲۲ مجریہ ۲۰۰۲ء کے، ابتدائیہ کی ترمیم۔** مذکورہ آرڈیننس میں، ابتدائیہ میں، پہلے پیراگراف میں، لفظ ''اور''، پہلی مرتبہ آنے پر، سکتہ سے تبدیل کر دیا جائے گا اور لفظ ''کاموں'' کے بعد، الفاظ ''اور پبلک اثاثہ جات کے بندوبست'' شامل کر دیئے جائیں گے۔

۴۔ **آرڈیننس نمبر ۲۲ مجریہ ۲۰۰۲ء کی، دفعہ ۲ میں ترمیم۔** مذکورہ آرڈیننس میں، دفعہ ۲ میں،۔

(الف) شق (ج) کے بعد، حسب ذیل نئی شق شامل کردی جائے گی، یعنی:۔

''(ج الف) ''بندوبست'' سے پبلک اثاثہ جات یا اس کے کسی بھی مجموعہ کی نیلامی، کرایہ، پٹہ، انہدام اور دوبارہ کارآمد بنانا مراد ہے؛''؛

(ب) شق (ہ) کو، حسب ذیل سے تبدیل کردیا جائے گا، یعنی۔

''(ہ)'' ''مال'' سے ہر قسم اور نوع کی اشیاء اور چیزیں مراد ہیں اس میں خام مال، مصنوعات، سامان، مشینری، فالتو، کباڑ، بے کار شئے اور کارآمد اشیاء شامل ہیں جو کسی بھی شکل میں ہوں اور اس میں اثاثہ جات کی تمام اقسام جیسے کہ غیر منقولہ جائیداد، کسی بھی شکل یا مادہ میں طبعی اشیاء، ناقابلِ گرفت اثاثہ جات، ساکھ، تخلیقی مواد اور حق مالکانہ نیز اس طرح کی ذیلی سروس شامل ہیں اگر ان سروسز کی مالیت مذکورہ مال کی مالیت سے تجاوز نہ کرتی ہوں؛''؛

(ج) شق (ی) کے بعد، حسب ذیل نئی شق شامل کردی جائے گی، یعنی:۔

''(ی الف) ''پبلک اثاثہ'' سے پروکیورنگ ایجنسی کی جانب سے ملکیتی اور تحویلی اشیاء کی تمام اقسام مراد ہیں؛''؛ اور

(د) شق (ل) کو، حسب ذیل سے تبدیل کردیا جائے گا، یعنی:۔

''(ل) ''پبلک پروکیورمنٹ'' سے مال، سروسز کا حصول یا کوئی بھی تعمیراتی کام مراد ہے جس میں پبلک فنڈ سے کلی یا جزوی طور پر رقم لگائی گئی ہو اور اس میں پروکیورنگ ایجنسی اور نجی فریق کے درمیان پبلک اثاثہ جات اور تجارتی معاملات کا تصفیہ شامل ہے، جس کے مفہوم میں نجی فریق کو اجازت دی ہو کہ۔

(اوّل) پروکیورنگ ایجنسی کے تفویض شدہ کارہائے منصبی انجام دے، اس میں اس کی جانب سے، اقدامات کرنا اور انتظام کرنا شامل ہے؛

(دوم) پبلک اثاثہ کے استعمال کی ذمہ داری لے؛ یا

(سوم) آیا کہ وفاقی حکومت کے بجٹ یا مالگزاری سے یا پروکیورنگ ایجنسی کے کار منصبی انجام دینے یا اس کی کسی بھی مجموعہ کے بابت نجی فریق کی جانب سے اکٹھا شدہ فیسوں یا چارجز سے فائدہ حاصل کرے؛"۔

۵۔ آرڈیننس نمبر ۲۲ مجریہ ۲۰۰۲ء میں، دفعہ ۲۰ الف کی شمولیت۔ (۱) مذکورہ آرڈیننس میں، دفعہ ۲۰ کے بعد، حسب ذیل نئی دفعہ ۲۰ الف شامل کر دی جائے گی، یعنی:۔

"۲۰ الف۔ **رفع شکایت کے لیے میکانزم۔** پروکیورنگ ایجنسی کے پاس آرڈیننس کے تحت وضع کردہ قواعد اور ضوابط کی رُو سے پروکیورمنٹ کے دوران بولی دہندہ کی رفع شکایت کے لیے میکانزم ہوگا"۔

بیان اغراض ووجوہ

موضوع:۔ پبلک پروکیورمنٹ ریگولیٹری اتھارٹی (ترمیمی) آرڈیننس، ۲۰۲۰ء

نظم ونسق کے ماڈل کو درپیش مخصوص سماجی اور معاشی چیلنجز کے تناظر میں، گزشتہ سالوں میں پبلک پروکیورمنٹ ریگولٹری اتھارٹی آرڈیننس، ۲۰۰۲ء میں محض چند ترامیم کی گئی ہیں جس کا مقصد کاروبار چلانے کو سہل بنانا اور اس قانون کو بہترین بین الاقوامی طریقوں سے ہم آہنگ کرنا ہے۔

(ظہیر الدین بابر اعوان)

وزیر اعظم کے مشیر برائے پارلیمانی امور